12938-فطرانہ کسے دیا جائيگا

سوال

فطرانہ کسے دیا جائيگا، اور کیا افغان مجاہدین کے لیے بھیجنا جائز ہے، یا کسی خیراتی کام مثلا مسجد کی تعمیر والے بکس میں ڈالنا جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

فطرانہ اسی علاقے کے مسلمان فقراء کو دیا جائيگا جہاں فطرانہ دینے والا شخص رہائش پذیر ہو، کیونکہ سنن ابوداود میں ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما سے حدیث مروی ہے وہ بیان کرتے ہیں :

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رمضان میں فطرانہ فرض کیا، جوکہ مساکین کے لیے کھانا ہے...." الحدیث.

اور کسی دوسرے علاقے کے فقراء کو بھی بھیجنا جائز ہے، اگر وہ اس کے زیادہ ضرورتمند ہوں، لیکن مسجد کی تعمیر یا خیراتی کاموں میں لگانا جائز نہیں".